سوال

(89)قرآن پاک سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں میں یہ مروج ہے کہ اپنی بیٹیوں کو بغیر شادی کے بٹھادیتے ہیں اوران کا رشتہ کسی شخص کودینے کےلیے تیار نہیں ہوتے بلکہ کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی بھی ثانی اور ہم پلہ نہیں ہے۔ لہٰذاوہ اپنی لڑکیوں کانکاح کسی شخص سے کرنے کے بجائے قرآن پاک سے کردیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نےاپنے حق معاف کروادیا ہے اب ہم پر کوئی حق نہیں ۔ کیاان کا یہ طرز عمل درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کا یہ طریقہ بالکل غلط ہے اورکتاب وسنت کے ارشاد کے بھی خلاف ہے اوریہ ان کی بیٹیوں پر بھی ظلم عظیم ہے ،ایسے ظالموں کی اللہ کے سخت گرفت ہوگی اوراس سے عربوں کی جاہلیت کے زمانہ کی پوری طرح سے نقالی ہوتی ہیں عرب کے جاہل کہا کرتے تھے کہ ہمارا کوئی بھی ثانی وہم پلہ نہیں لہذاوہ بچپن ہی میں بچیوں کوزندہ
درگور کردیتےتھے اورآج کل کے لوگوں نے بچیوں کوزندہ دفنانے کاایک اورطریقہ ایجادکیاہے وہ یہ ہے کہ انہیں بغیر نکاح کے بٹھادیناان کے ساتھ یہ طرز عمل اپناناان کے ساتھ ظلم عظیم ہے اورزندہ دفنانے کے مترادف ہے ۔

اللہ تعالی کافرمان ہے :

وَأَنكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ (النور:۳۲)

‘‘تم میں سے جومرد، عورت بے نکاح ہوں ان کانکاح کردو۔’’

اس ارشادربانی کے مطابق اپنی بچیوں کی (جوبلوغت کو پہنچ کوچکی ہوں)شادی کرناہر شخص کےلیے ضروری ہے خواہ وہ کوئی بھی ہوخواہ امیر ہویاغریب یاکوئی اورہر آدمی کواپنی لڑکی کو اس کے شوہر کے حوالے کرنا ہے اورجوکوئی اس حکم الہی کی نافرمانی کرے گاوہ عنداللہ سخت مجرم ہوگا۔ باقی یہ کہناکہ ہم نے حق معاف کروادیا ہے تویہ اللہ کے دین میں احداث اوربہت بری بدعت ہے تعجب ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے توحقوق نہیں معاف کروائے ۔

(بچیوں کی قرآن پاک کے ساتھ شادی کرواکر)

حالانکہ واقعتاان کاکوئی ثانی نہ تھالیکن آپ ﷺ نے اپنی چاروں بیٹیوں کی شادی کرواکریہ سنت جاری فرمادی اوریہ ثابت کرکے دکھلایاکہ کوئی بچی (بالغہ) نکاح کے بغیر بٹھائی نہیں جاسکتی اوراب جوشخص بھی آپ ﷺ کے طریقے سے اعراض کرے گایااپنی لڑکیوں کوآپ ﷺ کی بچیوں سے اعلی سمجھے گاتووہ اپنے ایمان کی خیر طلب کرے۔

آپ کے طریقہ کامخالف مسلماں ہی نہیں رہتا۔یہی سبب ہے کہ اس طرح کے لوگوں کی ایسی روش کے جوگندے نتائج سامنے آتے ہیں ان میں ہرصاحب دانش کےلیے سامان عبرت مل جاتاہے۔لہذاجسے ایسے خراب نتائج سےاپنے آپ کومحفوظ رکھنا ہواسے چاہیئے کہ وہ اللہ تعالی کے رسول ﷺ کے طریقہ پر کاربند ہوجائے۔

خلاصہ کلام:......یہ طریقہ کاربالکل غلط اوربہت گنداہے اوراسلام کے قوانین کے مخالف اوراللہ تعالی اوررسول اکرم ﷺ کے ارشادات عالیہ کے برخلاف ہے اس سے ہرمسلمان کواپنادامن بچاناچاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 430

محدث فتویٰ